قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

پارہ 28

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

قَدْ
تحقیق

سَمِعَ اللّٰهُ
سن لی اللہ نے

قَوْلَ
بات

الَّتِیْ
اس عورت کی جو

تُجَادِلُكَ
جھگڑ رہی تھی آپ سے

- اس عورت کی دعا اور تڑپ کو آسمان پر اہمیت دی گئی
- اس کو اپنے گھر کو بچانے کی سچی فکر تھی
- نہایت رازداری سے کام لیا
- مسلۂ صرف وہاں بیان کیا جہاں سے اسے حل ملنے کی امید تھی

اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ
گن رکھا ہے اسے اللہ نے جب کہ وہ بھول چکے ہیں اسے

- دنیا میں انسان بے شمار گناہ کے کام کرتا ہے
  - جنہیں اہمیت نہیں دیتا
  - بھول جاتا ہے
- اللہ اور اس کے فرشتے ہر انسان کا مکمل ریکارڈ تیار کر رہے ہیں
- چھوٹے بڑے تمام گناہ درج کیے جا رہے ہیں
  - گن گن کر لکھا جا رہا ہے
- قیامت کے دن سب سامنے آ جائے گا

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

بلکہ سرگوشی کرو | نیکی کی | اور تقوی کی

سرگوشی کی تین صورتیں

ناجائز سرگوشی

- گناہ
- زیادتی
- رسول کی نافرمانی کی نہ ہو

ایسی سرگوشی کرنا شیطان کا کام ہے

غمگین کرتا ہے

مستحب سرگوشی

- بھلائی
- نیکی کے کاموں کے لئے ہو

جائز سرگوشی

ایسی سرگوشی جس کا تعلق صرف دو سرگوشی کرنے والوں سے ہی ہو دوسروں سے نہ ہو

سلام کی اہمیت

- سلام اسلام کی نمایاں خصوصیت ہے
-

اللہ کا نام بھی ہے
- سلام مسلمان کا مسلمان پر حق ہے
- مسلمان کی گفتگو کا آغاز سلام سے ہی ہونا چاہیے

- سلام میں پہل کرنے والا افضل ہوتا ہے
- آپ جس کو نہ جانتے ہوں اس کو بھی سلام کریں
- سلام کے ذریعے سے انسان خوب خوب نیکیاں کما سکتا ہے

تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ

کشادگی کرو مجلسوں میں

مجلس میں کشادگی

- مجلس میں کشادگی پیدا کرنے والے کے لئے اللہ کشادگی پیدا کرتا ہے
- مجلس میں آنے والے کے لئے جگہ بنائی جائے خواہ اپنی جگہ پر ہلکا سمٹ کر ہی کیوں نہ ہو
- آنے والا پہلے سے بیٹھے ہوئے کو جگہ سے نہ اٹھائے
- دو لوگوں کے درمیان نہ بیٹھا جائے

- جس کا جتنا ایمان کا درجہ بڑا ہوگا اللہ کی نگاہ میں اس کا اتنا ہی درجہ بلند ہوتا ہے
- اور جس کا جتنا علم میں درجہ بڑا ہوگا اللہ کے ہاں اس کا اتنا ہی درجہ بلند ہوگا
- کسی خاص جگہ پر بیٹھنے سے درجہ بلند نہیں ہوتا
- درجوں کی بلندی کے لئے ایمان اور علم شرط ہے

فَاَنْسٰىهُمْ

تو اس نے بھلا دیا انہیں

ذِكْرَ اللّٰهِ

ذکر اللہ کا

- غفلت کی وجہ سے شیطان مسلط ہوتا ہے
- جب شیطان مسلط ہوتا ہے تو وہ اللہ کا ذکر بھلواتا ہے
- ہمیں چوکنا رہنا چاہیے

ہمیشہ کے لئے خسارہ

اَلَآ

خبردار

حِزْبُ الشَّيْطٰنِ

گروہ شیطان کا

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

وہی ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں

ابدی فلاح

اَلَآ

خبردار

اِنَّ

بے شک

حِزْبَ اللّٰهِ

گروہ اللہ کا

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

وہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرو اللہ سے

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

اور ضرور دیکھے ہر نفس

مَّا

جو

قَدَّمَتْ لِغَدٍ

اس نے آگے بھیجا کل کے لیے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور ڈرو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بے شک اللہ خوب باخبر ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو

وَلَا تَكُونُوا
اور نہ — تم ہو جاؤ

كَالَّذِينَ
ان کی طرح جنہوں نے

نَسُوا اللّٰهَ
بھلا دیا — اللہ کو

فَأَنْسٰهُمْ أَنْفُسَهُمْ
تو اس نے بھلوا دیئے انہیں — ان کے نفس

خدا فراموشی دراصل خود فراموشی ہے

- جب انسان اللہ کے ذکر سے غفلت اختیار کرتا ہے
- جب اپنے عیب اور خامیاں نظر نہیں آتیں

صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ

سیسہ پلائی ہوئی	دیوار ہیں	گویا کہ وہ	صف بنا کر

صف کی اہمیت

- ٹیم ورک کی اہمیت معلوم ہوتی ہے
- فرشتوں کی بھی صفیں ہیں
- پرندوں کی صفت بھی بیان کی گئی ہے

جنتی جنت میں جب داخل ہونگے تو انکی 120 صفیں ہونگی اس میں سے 80 اُمتِ محمدؐ کی ہونگی

صف کی درستگی میں دلوں کی درستگی ہے

فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

ان کے دلوں کو	اللہ نے	ٹیڑھا کر دیا	وہ ٹیڑھے ہوئے	پھر جب

اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا
انسان خود سرکشی کرتا ہے
بھٹکتا ہے گمراہ ہوتا ہے
دل ٹیڑھا ہوتا ہے تو اللہ
بھی اسکے لئے ویسا ہی رستہ
آسان کردیتا ہے

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ

اپنے نور کو	پورا کرنے والا ہے	اور اللہ

- اسلام دشمن اپنی افواہوں سے دین کے چراغ کو بجھانا چاہتے ہیں
- جبکہ انکی پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ

اللہ کے	مددگار	ہوجاؤ	ایمان لائے ہو	اے لوگو جو

- انصار اللہ مال وجان سے
- نیت ارادہ اور درست سمت کی ضرورت ہے
- اپنے ہنر کو اس راہ میں لگائیں

دین کی تعلیم کا مثالی نصاب

هُوَ الَّذِىْ

وہی ہے جس نے

بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ

بھیجا ان پڑھ لوگوں میں

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

ایک رسول انہی میں سے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

جو تلاوت کرتا ہے ان پر اس کی آیات

وَ يُزَكِّيْهِمْ

اور وہ تزکیہ کرتا ہے ان کا

وَ يُعَلِّمُهُمُ

اور وہ سکھاتا ہے انہیں

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

کتاب اور حکمت

- تلاوت
- تزکیہ
- تربیت
- قرآن و حکمت کی تعلیم

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا

كتابیں	جو اٹھاتا ہے	گدھے کی	مانند مثال

- عمل کے بغیر کتاب پڑھنے والوں کی مثال
- ان کی مذمت کی گئی ہے
- پچھلی قوموں کی مثال بتا کر نصیحت کی گئی ہے
- کتاب کا حق ادا نہ کیا
  - بوجھ ہی اٹھایا

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے	دن

- جمعہ کا دن افضل ترین دن ہے
- دنوں کا سردار ہے
- مومنوں کی تعلیم کا دن ہے
  - بوجہ خطبۂ جمعہ
- طہارت اور پاک صاف ہونے کا دن ہے
- مسجد سے نکلتے ہوئے اللہ کا فضل مانگیں
  - اللهم أني أسألك من فضلك

الْمُنٰفِقُوْنَ

- لَكٰذِبُوْنَ
- الْفٰسِقِيْنَ
- مُّسْتَكْبِرُوْنَ
- هُمُ الْعَدُوُّ
- تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ
- اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
- خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ
- لَا يَفْقَهُوْنَ
- لَا يَعْلَمُوْنَ
- فَاحْذَرْهُمْ

یَوْمُ التَّغَابُنِ

دن ہوگا ہار جیت کا

- مومن اور کافر کے غبن کا دن ہے خسارے کا دن ہے
  - کافر کا خسارہ ایمان چھوڑنے کی وجہ سے ہوگا
  - مومن کا خسارہ احسان میں کوتاہی کرنے کی وجہ سے ظاہر ہوگا
- ہر شخص کسی نہ کسی طرح پچھتائے گا کہ کچھ اور عمل کر کے آتا
- قیامت کے دن انسان اپنے اعمال کو حقیر جانے گا
- قیامت کے دن ہر اس جگہ کی حسرت ہوگی جہاں اللہ کا نام نہ لیا ہوگا

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	بے شک

مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	وَ اَوْلَادِكُمْ
تمہاری بیویوں میں سے	اور تمہاری اولاد میں سے

عَدُوًّا	لَّكُمْ
دشمن ہیں	تمہارے

فَاحْذَرُوْهُمْ

پس محتاط رہو ان سے

وَ اِنْ

اور اگر

تَعْفُوْا	وَ تَصْفَحُوْا	وَ تَغْفِرُوْا
تم معاف کر دو	اور تم درگزر کرو	اور تم بخش دو

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ
تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
اور جو کوئی ڈرے گا اللہ سے

يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا
وہ پیدا کر دے گا اس کے لیے نکلنے کا راستہ

وَّيَرْزُقْهُ
اور وہ رزق دے گا اسے

مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
جہاں سے نہ وہ گمان کرتا ہو

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا
اور جو کوئی ڈرے گا اللہ سے وہ دور کر دے گا اس سے برائیاں اس کی اور وہ بڑا کر دے گا اس کے لیے اجر

وَمَنْ
اور جو کوئی
يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا
ڈرے گا اللہ سے وہ کر دے گا اس کے لیے اس کے کام میں آسانی

تقوی کے فائدے

مشکلات سے نکلنے کا راستہ اللہ کا ڈر ہے تقوی ہے

اللہ تعالیٰ اس کے لیے آگ سے نکل کر جنت کا راستہ بنا دے گا

ہر اس جگہ سے رستہ بنا دے گا جو لوگوں پر تنگ ہو جاتا ہے

اللہ اسے دنیا اور آخرت میں ہر تکلیف سے نجات دے گا

اللہ نے جو اس کو رزق دیا ہے وہ اس کو اس پر مطمئن کر دے گا دل میں تنگی نہ رہے گی

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں ، طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | بچاؤ | اپنے آپ کو | اور اپنے گھر والوں کو | ایسی آگ سے

- اپنے اور گھر والوں کے ایمان کی فکر کرو
- غلط کاموں سے بچو جو آگ کی طرف لے جاتے ہیں
- بچوں کی تربیت کی فکر کرو
- آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | توبہ کرو | طرف اللہ کے

تَوْبَةً نَّصُوْحًا

توبہ | خالص

سچی توبہ

- زبان سے استغفار کرنا ندامت کے ساتھ
- جسم کے ساتھ گناہ سے کنارہ کش ہونا
- دوبارہ گناہ نہ کرنے کا عظم کرنا
- برے لوگوں سے قطع تعلق کر لینا

پل صراط پر نور

کونسے اعمال

- وضو کے اعضاء چمک رہے ہونگے
- مسجد کی طرف پیدل جانا
  - صدقہ نور ہے
  - اللہ کے راستے میں بوڑھا ہونے والے کے لئے
- جمرات کو کنکریاں مارنے والے کے لئے
- حج عمرے پر سر منڈوانے والے کے لئے
- سورۃ کہف کی تلاوت کرنے والے کے لئے

نور کی بشارت ہے

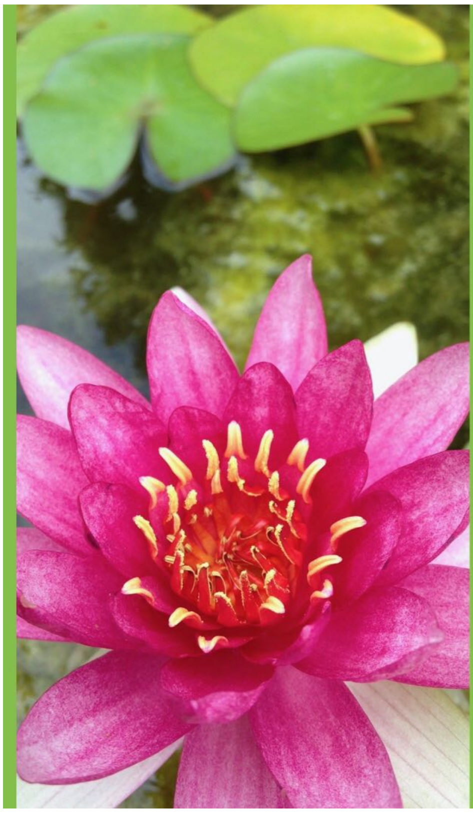

رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر
بنادے

© Alhuda International

رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں
بخش دے، یقینا تو ہر چیز پر خوب قادر ہے

© Alhuda International

پارہ 28 کے اہم نکات

1. احسان فراموش ہونا بہت بڑی ناشکری اور ناقدری ہے۔
2. مومن نفاق سے ڈرتا ہے کہ کہیں میرے اندر کوئی منافقت تو نہیں لیکن، منافق اس سے بے خوف ہوتا ہے، اس کو اس کی کوئی فکر نہیں ہوتی، وہ اپنے بارے میں نہیں دوسروں کے بارے میں سوچتا ہے کہ ان کے اندر منافقت ہے۔
3. دل کی تنگی اور دل کا شح تسبیح کی کثرت سے درست ہوتا ہے۔
4. جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں ان سے دوستی نہ کی جائے۔
5. درجوں کی بلندی کے لیے ایمان اور علم شرط ہے۔
6. موت کے وقت سب سے بڑی حسرت انسان کو یہ ہوگی کہ کاش صدقہ کرنے کا موقع مل جاتا۔
7. منافقت کا علاج ذکر ہے کیونکہ منافق اللہ کا ذکر بہت کم کرتے ہیں۔
8. تسبیح تمام مخلوق کے رزق کی کنجی ہے۔
9. اللہ نے اپنے علم کے ساتھ بندوں کو گھیرا ہوا ہے۔

پارہ 28 قد سمع اللّٰہ

اللہ نے سن لیا: اس خاتون کا شکوہ جس کے شوہر نے اس سے ظھار کیا تھا اور اس کا حل نازل فرمادیا، ہر مسئلے کا حل اللہ کے پاس ہے اس لیے اسی کے سامنے اپنے غم اور دکھ کا اظہار کیا جائے اِنَّ اللّٰـــــهَ سَـمِيْـعٌ بَـصِيْــرٌ

ظھار کا کفارہ: یہ ایک ناپسندیدہ، جھوٹی بات ہے، اللہ کی حد توڑنا ہے، ایک دوسرے کو چھونے سے قبل ایک غلام آزاد کرنا، استطاعت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا کفارہ ہے۔

سرگوشیاں: اللہ کے علم میں ہیں، گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے کاموں میں سرگوشی نہ کرو بلکہ نیکی اور تقوی کے لیے کرو، سرگوشی سے شیطان کا مقصد اہل ایمان کو غمگین کرنا ہوتا ہے، جب تین ہوں تو دو الگ ہو کر سرگوشی نہ کریں۔

مجلس کے آداب: کشادگی پیدا کرو، اٹھنے کا کہا جائے تو اٹھ جاؤ، حلقے کے درمیان میں اور کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھو۔

درجوں کی بلندی: ایمان، علم اور عمل سے ہے، جتنا زیادہ ہوگا اتنا اللہ رعب پیدا کردے گا۔

حزب الشیطٰن: منافقین جھوٹی قسمیں کھانے میں ماہر ہیں، شیطان کا گروہ ہیں جو خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

حزب اللہ: پکے مومن جو اللہ اور رسول کے مخالفین سے دوستی نہیں رکھتے، اللہ کا گروہ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

تسبیح: کائنات کی ہر چیز تسبیح کر رہی ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سو مرتبہ پڑھیں۔

بنو نضیر: نبی اکرم ﷺ کے خلاف کاروائیاں کرنے کی وجہ سے مدینہ سے جلاوطن کردیے گے۔

مال فے: جو بغیر جنگ کے مسلمانوں کو مل جائے، اللہ، رسول، ان کے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، مہاجرین وانصار کے لیے ہے۔

پیروی کا اصول: رسول ﷺ جو دیں لے لو اور جس سے روکیں باز آجاؤ۔

شح نفس: بری چیز ہے، اس سے بچا لیے جانے والے ہی کامیاب ہیں۔

بغض سے بچنے کی دعا: رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

کل کی تیاری: اہل ایمان کو غفلت سے نکل کر سنجیدگی کے ساتھ آخرت کی تیاری کی ضرورت ہے۔

قرآن کا اثر: پہاڑ پر نازل کیا جاتا تو وہ اللہ کی خشیت سے دب جاتا، انسان کیا اثر لے رہا ہے، دل کہاں لگا یا ہوا ہے۔

اسمائے حسنہ: اَللّٰـهُ، عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِيْمُ، اَلْمَلِكُ، اَلْقُدُّوْسُ، اَلسَّلٰمُ، اَلْمُهَيْمِنُ، اَلْعَزِيْزُ، اَلْجَبَّارُ، اَلْمُتَكَبِّرُ، اَلْخَالِقُ، اَلْبَارِئُ، اَلْمُصَوِّرُ، اَلْحَكِيْمُ

دوستی کا معیار: حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل وعیال کی محبت سے مجبور ہو کر راز دشمنوں تک پہنچانے کی کوشش کی تو تنبیہ نازل ہوگئی کہ کافروں، مشرکوں کو دوست نہیں بنایا جاسکتا، جن کی خاطر یہ کیا وہ قیامت کے دن کام نہ آئیں گے۔

اسوۂ ابراہیم: ہر طرح کے شرک سے بیزاری ہے اس لیے پیروی کے قابل ہے۔

مومنات کا امتحان: ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کا امتحان لے لو، اگر مومن ہیں تو کفار کو نہ لوٹاؤ بلکہ مہر ادا کر کے نکاح کر کے تحفظ دو۔

مومنات سے بیعت: شرک، چوری، زنا، قتلِ اولاد، بہتان، معروف میں نافرمانی نہ کرنے کا عہد کریں تو ان سے بیعت لے لیں اور ان کے لیے مغفرت کی دعا کریں، نبی ﷺ خواتین سے زبانی بیعت لیتے تھے۔

قول وفعل کا تضاد: اللہ کو سخت ناپسند ہے کہ انسان جو کہے اس پر عمل نہ کرے، بڑے دعووں، جھوٹی باتوں سے بچیں۔

سیسہ پلائی دیوار: پہلی صف میں دشمن کا مقابلہ کرنا، پیچھے مڑ کر نہ دیکھنا اور شہید ہو جانا افضل جہاد ہے۔

نفع بخش تجارت: ایمان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جان ومال سے جہاد کرو تو عدن کے باغات میں عمدہ رہائش منتظر ہے۔

انصار اللہ: عیسیٰ ؑ کے انصار کی طرح اہل ایمان میں سے بھی دین کی سربلندی کے لیے انصار چاہئیں۔

بعثت کا مقصد: آیات پڑھ کر سنانا، تزکیہ کرنا، کتاب وحکمت کی تعلیم دینا، ان کے بغیر زندگی کا رخ درست نہیں ہوسکتا۔

جمعہ کی اہمیت: وقت ہوتے ہی تجارت وشغل چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو، باقی کام بعد میں پورے کرو۔

بعض دشمن: بیوی یا اولاد دین میں رکاوٹ ہو تو دشمن ہیں، درگذر کا معاملہ کرتے ہوئے احتیاط سے کام لو۔

خواتین کے لیے مثال: نوحؑ اور لوطؑ کی بیویاں بری مثال جبکہ آسیہ اور مریم بہترین مثال ہیں، خواتین ان کی پیروی کریں۔

آیئے نفس کے بخل سے بچتے ہوئے اپنے اندر وسعت لانے کی کوشش کریں۔۔